O

وقت بدلا ہے مگر لوگ کہاں بدلے ہیں
نسلِ انسانی کے سب روگ کہاں بدلے ہیں

ذوق اور شوق تو بدلے ہیں گئی صدیوں میں
سوچ، جذبات، خوشی، سوگ کہاں بدلے ہیں

ایک انسان کو قرنوں کا سفر ہے درپیش
ماہ و سال آئے گئے، جوگ کہاں بدلے ہیں

https://emad-ahmad.com/

قلب اور روح کے رشتے کو نہیں سمجھا تو
اس لئے اب بھی ترے بھوگ کہاں بدلے ہیں

میرے آزارِ بدن ان کی رفاقت کو سمجھ
درد اور ذات کے سنجوگ کہاں بدلے ہیں

ہم تو بدلے ہیں زمانے کے تھپیڑوں سے عماد
سوچ و جذبات کے آروگ کہاں بدلے ہیں

https://emad-ahmad.com/